سوال

(645)اُن کے ورثاء میں اُن کے والدین ، بیوہ اوردوبیٹے اوردو بیٹیاں ہیں

جواب

السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ

مسئلہ یہ ہے کہ میرے بڑے بھائی عنایت اللہ ولد خوشی محمد قضائے الٰہی سے یکم مارچ ۲۰۰۲ء کووفات پاگئے اوراُن کے ورثاء میں اُن کے والدین ، بیوہ اوردوبیٹے اوردو بیٹیاں ہیں ۔ اُن کی متروکہ رقم پانچ لاکھ بتیس ہزار پانچ سو ستتر (۵۳۲۵۷۷) روپے ہے ۔ آپ سے درخواست ہے کہ قرآن و سنت کی روشنی میں مذکورہ بالا وارثوں کا حصہ علیحدہ علیحدہ نکال کر بتا دیں ۔ (سیف اللہ، پیپلزکالونی ، گوجرانوالہ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃاللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

آپ کے وفات پانے والے بھائی صاحب کی اولاد ہے اس لیے والدین میں سے ہر ایک کوچھٹاچھٹا حصہ ملے گا ۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے : { وَلِأَبَوَيهِ لِكُلِّ وٰحِدٍ مِنهُمَا السُّدُسُ مِمّا تَرَكَ إِن كانَ لَهُ وَلَدٌ } [النسائ : ۴ ۱۱] [''اور میت کے ماں باپ میں سے ہر ایک کے لیے اس کے چھوڑے ہوئے مال کا چھٹا حصہ ہے ۔ اگر اس (میت) کی اولاد ہو۔''] اور بیوہ بیوی کو آٹھواں حصہ ملے گا ۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے : { فَإِن كانَ لَكُم وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمّا تَرَكتُم } [النسائ : ۴ ۱۲] [''اور اگر تمہاری اولاد ہو تو پھر انہیں تمہارے ترکہ کا آٹھواں حصہ ملے گا ۔'']اور دوبیٹے اور دو بیٹیوں کو باقی لِلذَّكَرِ مِثلُ حَظِّ الأُنثَيَينِ کے حساب سے ملے گا ۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے : { يوصيكُمُ اللَّهُ فى أَولـٰدِكُم لِلذَّكَرِ مِثلُ حَظِّ الأُنثَيَينِ } [النسائ : ۴ ۱۱] [''اللہ تعالیٰ تمہیں تمہاری اولاد کے بارے میں حکم کرتا ہے کہ ایک لڑکے کا حصہ دو لڑکیوں کے برابر ہے ۔''] بھائی صاحب کا ترکہ ۵۳۲۵۷۷ روپے ہے اس لیے والدین میں سے ہر ایک کا حصہ ۸۳ ۸۸۷۶۲، ہر بیٹے کا حصہ ۷۴ ۹۶۱۵۹، ہر بیٹی کا حصہ ۸۷ ۴۸۰۷۹اوران کی بیگم کا حصہ ۱۲ ۶۶۵۷۲ روپے بنتا ہے ۔ مسئلہ کی صورت مندرجہ ذیل ہے :

اصل =۲۴ × ۶ تصحیح = ۱۴۴ ترکہ = ۵۳۲۵۷۷

والد والدہ دوبیٹے دو بیٹیاں بیوی

ازاصل = ۴ ۴ ۱۳ ۱۳ ۳

از تصحیح = ۲۴ ۲۴ ۷۸ ہر بیٹی = ۸۷ ۴۸۰۷۹ ۱۸

ازترکہ = ۸۳ ۸۸۷۶۲ ۸۳ ۸۸۷۶۲ ہر بیٹا ۷۴ ۹۶۱۵۹ ۱۲ ۶۶۵۷۲

جلد02ص640

محدث فتویٰ